2

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَسَلَّم

صرف مبلغین کیلئے

”کُنتُم خَیرَ اُمَّۃٍ اُخرِجَت لِلنَّاسِ تَامُرُوْن بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنکَرِ“

ترجمہ: یعنی تم ان سب امتوں سے بہترین امت ہو جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں کیونکہ تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو

منجانب

شعبہ دعوت و تبلیغ آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف (اوکاڑہ)

دعوت و تبلیغ کے اہم اصول

--->> دورانِ دعوت و تبلیغ درج ذیل اصولوں کو پیش نظر رکھیں۔

● دورانِ تبلیغ سفید لباس، پانچ کلی ٹوپی، سفید پگڑی پہن کر باوضو رہیں۔ ● دورانِ تبلیغ آپ ایک وفد میں شامل ہوں گے جس کے امیر یا خادم وفد کے پاس تمام پروگرام، تفصیلات اور ہدایات ہوں گی۔ اِن ہدایات پر عمل کرنا سب کا فرض ہوگا۔ ● اپنا مکمل وقت وفد کے ساتھ گزارنا ہوگا لہٰذا وقت یا مدت پوری ہونے سے پہلے آپ کہیں علیحدہ یا واپس ہرگز نہ جائیں، حتیٰ کہ استنجا یا وضو یا آرام بھی بغیر اطلاع یا اجازت نہ کریں۔ ● دورانِ سفر غیر اخلاقی گفتگو یا حرکات سے پرہیز کریں دورانِ سفر باوضو دینی کتب کا مطالعہ یا ذکرِ الٰہی کریں، بحث مباحثہ اور ہنسی مذاق نہ کریں۔ ● اپنے ضروری سامان اور جیب وغیرہ کی خود حفاظت کریں اور اپنا سامان خود اٹھائیں، کرایہ اور اخراجاتِ سفر وغیرہ خادم وفد کے پاس جمع کروادیں، خادم وفد تمام حساب کتاب تحریری طور پر ساتھ ساتھ لکھتا جائے۔ ● آپس کی دوستی، بے تکلفی اور جان پہچان کی بجائے بیلیوں سے دوستی بڑھائیں، ہمیشہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں۔ ● چلتی بس یا گاڑی میں سوار ہونے اور اترنے سے گریز کریں، بس میں شور نہ مچائیں اور نہ ہی بس کی دیواریں بجائیں۔ ● ادھر اُدھر دیکھنے کی بجائے نظریں جھکائے ذکرِ الٰہی اور استغفار کرتے رہیں۔ ● خلافِ سنت افعال سے مکمل طور پر اجتناب کریں کہ جس سے لوگ آپ سے بدظن ہو کر تنقید کریں، مثال کے طور پر اذان کے وقت گفتگو، اذان کے بعد لیٹا یا سوتا رہنا، نماز بغیر جماعت کے ادا کرنا، قبلہ رخ تھوکنا یا قبلہ رخ چیزیں نہ رکھنا وغیرہ۔ ● کھانے پر جو بھی خرچ آئے، سب بیلی آپس میں تقسیم کرلیں، کسی ایک بیلی پر بوجھ نہ بنیں۔ ● کھانا صرف خادم مرکز میلادیا انتہائی قابل اعتبار شناسا بیلی بخوشی کھلائے پلائے تو کوئی حرج نہیں، نامعلوم یا عام بیلیوں سے کھانا پینا سخت منع ہے۔ ● رہائش صرف مسجد اہلسنت و جماعت یا مرکز میلاد پر رکھیں، کسی نامعلوم یا مرکز میلاد و مسجد سے دور رہائش نہ رکھیں۔ ● نماز تہجد یا دیگر اوقات میں سوئے ہوئے بیلی کو نرمی سے اٹھائیں۔ ● صرف اپنے مقررہ پروگرام کے مطابق وقت گزاریں، اپنی یا کسی کی مرضی، مشورہ یا دعوت پر پروگرام ہرگز تبدیل نہ کریں۔ ● دورے کی تفصیل، کارکردگی رپورٹ فارم میں خادم وفد کو ارسال کریں۔ ● تمام ارکان وفد اپنے گھر پہنچنے پر اپنے مرکز تبلیغ یا امیر کو فوری اطلاع کریں۔ ● جو امیر مقرر کیا جائے، اُس کی اطاعت اور ادب و احترام کریں۔

فضائل درودِ پاک

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَسَلَّم

☆۔ جو شخص نبی کریم ﷺ پر درودِ پاک بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس پر رحمت نازل فرماتا ہے ، ایک کے بدلے ایک نہیں بلکہ ایک کے بدلے دس۔

☆۔ درودِ پاک پڑھنے والے کے لیے رب تعالیٰ کے فرشتے رحمت اور بخشش کی دعائیں کرتے ہیں۔

☆۔ جب تک بندہ درودِ پاک پڑھتا ہے، فرشتے اُس کے لیے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

☆۔ درودِ پاک گناہوں کا کفارہ ہے۔

☆۔ درودِ پاک سے عمل پاک ہوجاتے ہیں۔

☆۔ درودِ پاک پڑھنے والے کے درجے بلند ہوتے ہیں۔

☆۔ درودِ پاک پڑھنے والے کے لیے ایک قیراط ثواب لکھا جاتا ہے، جو کہ اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

☆۔ درودِ پاک پڑھنے والے کو پیمانے بھر بھر کر ثواب دیا جاتا ہے۔

☆۔ درودِ پاک جس شخص کا مسلسل وظیفہ بن جائے ، اللہ تعالیٰ اُس کے تمام کام اپنے ذمے لے لیتا ہے۔

☆۔ درودِ پاک پڑھنے کا ثواب غلام آزاد کرنے سے بھی افضل ہے۔

☆۔ درودِ پاک پڑھنے والے کے ایمان کی گواہی نبی کریم ﷺ خود دیں گے۔

☆۔ درودِ پاک پڑھنے والے کے لیے شفاعت واجب ہوجاتی ہے۔

☆۔ درودِ پاک پڑھنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ کی رضا اور رحمت لکھ دی جاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قصیدہ بردہ شریف

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ
ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِى الْقِدَمٍ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مخلوق کو عدم سے پیدا فرمایا
پھر درود اُن ﷺ کی ذات اقدس پر جو اللہ کریم کے بعد برگزیدہ ہیں

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمٍ

اے میرے مالک! درود اور سلام بھیج اُن ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ تک
اور اپنے اُس حبیب پر جو ساری خلقت سے بہتر ہیں

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمٍ

محمد ﷺ ، جو دنیا و آخرت کے سردار ہیں
اور عرب و عجم کے جن و انسان کے سردار ہیں

هُوَالْحَبِيْبُ الَّذِىْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمٍ

وہی اللہ کے ایسے حبیب ﷺ ہیں جن کی شفاعت کی اُمید ہے۔
ہر ایک خوف کے وقت، جو خوف بھی آنے والے ہیں۔

نعت رسول مقبول ﷺ

نعت شریف یاد کریں اور پڑھیں:

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و والا ہمارا نبی ﷺ

اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی ﷺ
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ

جس کو شایاں ہے عرش خدا پر جلوس
ہے وہ سلطان والا ہمارا نبی ﷺ

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لیکر آیا ہمارا نبی ﷺ

جن کے تلوؤں کا دھوون ہے آبِ حیات
ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی ﷺ

خلق سے اولیاء ، اولیاء سے رسل
اور رسولوں سے بھی اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل
ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی ﷺ

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ

کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے
پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی ﷺ

سارے اونچوں میں اونچا جسے سمجھئے
ہے اُس اونچے سے اونچا ہمارا نبی ﷺ

غمزدوں کو رضؔا مژدہ دیجئے کہ ہے
بیکسوں کا سہارا ہمارا نبی ﷺ

☆۔ مولانا احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمۃ

دعوتی و تبلیغی بیان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   صلی اللہ علیٰ حبیبہٖ محمدٍ و آلہ وسلم

اللہ رب العالمین سُبحانہٗ وتعالیٰ کا ارشادِ پاک ہے کہ:

''کُنتُم خَیرَ اُمَّةٍ اُخرِجَت لِلنَّاسِ تَامُرُونَ بِالمَعرُوفِ وَ تَنهَونَ عَنِ المُنكَرِ''

ترجمہ : ''یعنی تم ان سب امتوں سے بہترین امت ہو جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں کیونکہ تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو۔''

حضور سرکارِ مدینہ، سرورِ قلب وسینہ، رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ معطر ہے۔

''بَلِّغُو عَنِّی وَلَو آیه'' یعنی پہنچادو میری طرف سے اگرچہ ایک ہی آیت ہو۔ اس ارشادِ پاک سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ تبلیغ ہر مسلمان پر فرض ہے ۔ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی ایک ارشاد مبارک کو بھی جانتا ہے اس پر لازم ہے کہ وہ اسے دوسروں تک پہنچائے۔ دعوت وتبلیغ یعنی نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کا کام بہت اہم کام ہے۔

عاشقِ مدینہ حضرت سیدنا مالک بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پیارے مدینے والے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو بھلائی کے پھیلنے کا اور برائی کو روکنے کا ذریعہ ہوتے ہیں اور کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو برائی کے پھیلنے کا اور بھلائی میں رکاوٹ کا ذریعہ ہوتے ہیں۔ سو مبارک ہے اُن لوگوں کے لیے جنہیں اللہ تعالیٰ نے خیر کے پھیلنے کا ذریعہ بنایا اور ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جو برائی پھیلنے کا سبب ہو گئے۔

اللہ رب العزت سُبحانہٗ وتعالیٰ نے قرآن مجید، فرقان حمید میں متعدد مقامات پر ''نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے روکنے'' کی ترغیب دلائی ہے، چنانچہ فرمایا:

ترجمہ :۔ اور تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے کہ بھلائی کی طرف بلائے اور اچھی بات

کا حکم دے اور برائی سے منع کرے اور یہی لوگ مراد کو پہنچے“ (پارہ ۴ رکوع ۲)

آج کے اس دورِ پرفتن میں مسلمان اپنی اصلیت اور عظمتِ رفتہ کو بھول کر اغیار کی پیروی میں گمراہی کا شکار ہو چکے ہیں۔ افسوس صد افسوس! مسلمان اپنے بزرگوں کے عقائد سے پھر چکے ہیں، مسلمان کو پہچاننا بہت مشکل جبکہ یہود اور کفار کو پہچاننا آسان ہو چکا ہے کیونکہ مسلمان اسلامی وضع ترک کر کے کفار و یہود کی پیروی میں فخر محسوس کرنے لگ گئے ہیں۔ لہذا غفلت کی نیند سونے والوں کو جگا دیجئے ، کیونکہ کیمیائے سعادت میں ہے کہ پیارے مدینے والے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتے کو حکم دیا: ”فلاں شہر کو تباہ کر دو۔فرشتے نے عرض کیا کہ الٰہی ! فلاں شخص جس نے کبھی ایک لمحہ بھی گناہ نہیں کیا ہے، اِسی شہر میں موجود ہے، اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا کہ جاؤ اور ایسا ہی کرو کہ اس شخص نے کبھی دوسروں کے گناہوں پر ناگواری کا اظہار نہیں کیا تھا۔(یعنی نیکی کی دعوت اور برائی سے روکنے کا کام نہیں کرتا تھا)۔ اور حضرت امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ ایک حدیث پاک نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ”قیامت کے دن ایک شخص اپنے پڑوسی کے خلاف بارگاہ خداوندی میں دعویٰ کرے گا، یا اللہ! دنیا میں یہ میرا پڑوسی تھا اور اس نے میرے ساتھ خیانت کی، دوسرا شخص جواب میں عرض کرے گا، اے اللہ! تیری عزت اور تیرے جلال کی قسم میں نے کبھی اس کے مال یا اس کے اہل میں خیانت نہیں کی۔ مدعی (دعویٰ کرنے والا) عرض کرے گا، یہ تو ٹھیک ہے کہ اس نے میرے مال اور اہل کے بارے میں کوئی خیانت نہیں کی، لیکن یہ مجھے گناہوں اور برائیوں میں مبتلا دیکھتا تھا مگر پھر بھی مجھے برائیوں سے بچنے کی تلقین نہیں کرتا تھا، تو سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ رب العالمین سبحانہ وتعالیٰ اسی جرم کی سزا میں اُس کو بھی عذاب دیں گے۔

حضرت سیدنا ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نیکی کا حکم دیتے رہنا اور برائی سے روکتے رہنا نہیں تو اللہ تعالیٰ تم پر ایسا حاکم مقرر کر دے گا جو تمہارے بزرگوں کا احترام نہیں کرے گا، تمہارے بچوں پر رحم نہیں کرے گا، تمہارے بڑے بلائیں گے مگر ان کی بات نہیں مانی جائے گی، وہ

مدد طلب کریں گے لیکن ان کی مدد نہیں کی جائے گی اور بخشش طلب کریں گے مگر انہیں نہیں بخشا جائے گا۔

خالق دو جہاں سُبحانہٗ وَتعالیٰ کا ارشاد اقدس ہے:

''**ترجمہ**: اور اُس سے زیادہ کس کی بات اچھی ہے جو اللہ سُبحانہٗ وَتعالیٰ کی طرف بلائے اور نیکی کرے اور کہے میں مسلمان ہوں۔'' (پارہ ۲۴ رکوع ۱۹)

حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے عرض کیا، اے اللہ! جو اپنے بھائی کو بلائے، اُسے نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے تو اُس کی کیا جزا ہے؟ فرمایا ''میں اُس کی ہر بات پر ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اُسے جہنم کی سزا دینے میں مجھے حیاء آتی ہے۔'' اور روایت ہے کہ ''ایک نیک محفل سو (۱۰۰) بُری محافل کا کفارہ ادا کرتی ہے''۔ لہٰذا محبت اور عقیدت سے پیارے مدینے والے آقا علیہ التحیۃ والثناء کی شان بیان کرنے کے لیے، لوگوں کو نیکی کی دعوت دینے کے لیے، برائی سے منع کرنے کے لیے اور دینی مسائل واحکام کی تعلیم دینے کے لیے ہر گھر میں ''محفل میلاد'' کا انعقاد کیجئے۔

آیئے! آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف کے دعوتی وتبلیغی سلسلے کے ساتھ وابستہ ہو جایئے، سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف پیر سید میر طیب علی شاہ بخاری دامت برکاتہم العالیہ نے فروغِ عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے ایک باقاعدہ تبلیغی سلسلہ شروع فرمایا ہے اور ہدایت فرمائی ہے کہ ہر شخص مہینے میں کم ازکم ایک مرتبہ اپنے گھر میں محفل میلاد کا انعقاد کرے اور مہینے میں کم ازکم ایک دن دعوت وتبلیغ کے لیے وقف کرے۔ آپ میں سے جو بھی دعوت وتبلیغ کے اس سلسلے سے وابستہ ہونا چاہتے ہوں، محفل کے اختتام پر اپنے نام لکھوا دیں، مجھے امید ہے کہ آپ کی یہ وابستگی دین اور دنیا میں آپ کے کام آجائے گی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقے آپ کی تمام مشکلات آسان فرمائے اور آپ کو دینی کاموں میں استقامت عطا فرما کر دنیاوی امور میں کامیاب و کامران فرمائے۔ آمین ﴿وما علینا الا البلاغ المبین﴾

اس ماہ دعائے قنوت زبانی یاد کریں:

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُؤْمِنُ بِکَ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَ نُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَ نَشْکُرُکَ وَ لَا نَکْفُرُکَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ وَ اِلَیْکَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَ نَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ" O

ترجمہ:۔ الٰہی ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔الٰہی ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف دوڑتے اور خدمت میں حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے اُمیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

اس ماہ غسل کرنے کا طریقہ سکھیں اور عمل کریں

ایک مسلمان کے لیے زندگی گزارنے کا بہترین نمونہ سرکار مدینہ ﷺ کی ذات اقدس ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

لقد کان لکم فی رسول اللّٰہ اسوۃ حسنہ

(اے مسلمانوں تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی ذات اقدس بہترین نمونہ ہے)

ایک اور جگہ ارشاد ہے کہ جس نے رسول کریم ﷺ کی اطاعت کی، درحقیقت اس نے خدا ہی کی اطاعت کی۔ معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت میں خدا کی اطاعت مضمر ہے۔ جو انسان خدا کی اطاعت کرنا چاہے۔ اس کے لیے اتباع رسول ﷺ کرنا ضروری ہے، اللہ رب العزت تمام مسلمانوں کو حضور نبی کریم ﷺ کی اطاعت و اتباع کی توفیق عطا فرمائے اور ہر عمل کو سنت کے مطابق سرانجام دینے کا احساس عطا فرمائے۔ غسل کا سنت طریقہ درج ذیل ہے۔ اس کو سیکھیں اور اس پر عمل کریں۔

غسل کے مسائل:

غسل درج ذیل پانچ باتوں سے فرض ہوتا ہے:

۱)۔ صحبت کرنا۔ ۲)۔ مادہ منویہ کا شہوت سے نکلنا

۳)۔ جب عورت حیض سے پاک ہو۔ ۴)۔ جب عورت نفاس سے پاک ہو۔

۵)۔ مرد اور عورت صحبت کریں خواہ مادہ منویہ خارج ہو یا نہ ہو۔

مندرجہ ذیل چار مواقع پر غسل سنت ہے:

۱)۔ جمعہ کی نماز (۲)۔ دونوں عیدوں کی نماز (۳)۔ حج کا احرام باندھنے سے پہلے (۴)۔ عرفات میں وقوف کرنے کے لیے۔

مندرجہ ذیل سات مواقع پر غسل مستحب ہے:

۱)۔ شب براءت یعنی شعبان کی پندرھویں رات۔ ۲)۔ عرفہ کی رات یعنی نویں ذوالحجہ کی رات۔ ۳)۔ سورج گرہن اور چاند گرہن کی نماز کے لیے۔
۴)۔ نماز استسقاء کے لیے۔ ۵)۔ مکہ معظّمہ یا مدینہ منورہ میں داخل ہونے کے لیے۔ ۶)۔ میت کو غسل دینے کے بعد۔ ۷)۔ کافر کے اسلام میں داخل ہونے کے بعد۔

غسل کے فرائض:

غسل کے تین فرض ہیں: (1)۔ غرارہ کرنا اس طرح کہ پانی حلق کی جڑ تک پہنچ جائے۔ (2)۔ناک میں پانی ڈالنا کہ جہاں تک نرم جگہ ہے دھل جائے۔ (3)۔تمام بدن پر ایک دفعہ پانی بہانا تاکہ جسم کا کوئی حصہ خشک نہ رہے۔

غسل میں جو تین فرض ہیں، اگر ان میں سے ایک بھی رہ گیا یا رہا تو نہیں مگر ناقص ادا ہوا تو غسل نہ وہ گا اور جو عبادت اس ناقص غسل سے کی گئی، اس کا دہرانا لازم ہوگا۔

غسل کی سنتیں:

(۱)۔غسل سے پہلے وضو کرنا (۲)۔دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔ (۳)۔ناپاکی دور کرنے کی نیت کرنا (۴)۔استنجا کرنا اور جس جگہ بدن پر نجاست لگی ہو، اسے دھونا۔ (۵)۔تمام بدن پر تین دفعہ پانی بہانا

غسل کا طریقہ:

غسل کرنے کا صحیح اسلامی طریقہ یہ ہے کہ پہلے دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ گٹوں تک دھوئے پھر استنجا کرے اور جس جگہ نجاست وغیرہ ہو اس کو دور کرے، پھر وضو کرے اور وضو کے بعد

تین مرتبہ داہنے مونڈھے پر اور تین مرتبہ بائیں مونڈھے پر اور پھر تین مرتبہ سر پر اور سارے بدن پر پانی بہائے اور ملے اور کسی سے کلام نہ کرے۔ اس طرح سارے بدن پر تین مرتبہ پانی بہائے، اگر روزہ نہ ہو تو غرارہ بھی کرے اور بذریعہ سانس نرم ہڈی تک پانی پہنچے۔

غسل سے متعلق چند اہم احتیاطیں:

۱)۔ غسل باپردہ جگہ پر کیا جائے، اگر کھلی جگہ غسل کرنا پڑے تو اتنا کپڑا ضرور ہو کہ جس سے ستر چھپ سکے۔ ۲)۔غسل کرتے ہوئے ننگے بدن، کسی دوسرے سے بات چیت نہ کی جائے اور نہ ہی گنگنانا یا کلمہ وغیرہ پڑھنا چاہیے۔ ۳)۔اونچی جگہ بیٹھ کر غسل کیا جائے تا کہ گرتے ہوئے پانی کی چھینٹیں بدن وغیرہ پر نہ پڑیں۔۴)۔غسل نہ زیادہ سخت گرم پانی سے کیا جائے اور نہ ہی زیادہ ٹھنڈے پانی سے۔ ۵)۔خواتین کے ناخنوں پر پالش یا جسم کے کسی حصے پر کوئی ایسی چیز کہ جس کی وجہ سے جسم کے اُس حصے پر پانی نہ پھیرا جاسکے تو اُسے اتارنا ضروری ہے، اگر بال برابر جگہ بھی خشک رہ گئی تو غسل نہیں ہوگا۔لہذا غسل کرتے وقت تمام جسم پر پانی اچھی طرح پہنچایا جائے۔۶)۔اگر ہاتھ میں انگوٹھی یا کان میں بالی یا رنگ یا ناک میں نتھ ہو تو انہیں بھی ہلالیں تا کہ انگوٹھی کے نیچے اور کان کے سوراخ میں اور نتھ کے نیچے بھی پانی پہنچ جائے، اگر نہیں پہنچا تو غسل نہیں ہوگا۔ ۷)۔عورت کا بیٹھ کر غسل کرنا زیادہ بہتر ہے۔۸)۔غسل مکمل ہونے کے بعد یاد آیا کہ فلاں جگہ خشک رہ گئی، تو اب دوبارہ غسل کرنا ضروری نہیں بلکہ اُسی خشک جگہ کو دھولے۔ ۹)۔قبلہ شریف کی طرف منہ کر کے غسل کرنا درست نہیں۔ ۱۰)۔غسل کرتے ہوئے اگر غسل کا استعمال شدہ پانی پاؤں میں جمع ہو گیا تو غسل کے بعد پاؤں کا دھونا ضروری ہے۔ اسی طرح غسل کا استعمال شدہ پانی یا قطرے صاف پانی میں گرنے سے صاف پانی بھی خراب ہو جائے گا۔ ۱۱)۔مصنوعی دانتوں کو نکال کر غسل کریں ورنہ غسل نہیں ہوگا بشرطیکہ دانتوں کا نکالنا تکلیف دہ محسوس نہ ہو۔

اس ماہ درج ذیل "کھانے کی سنتیں اور آداب" سیکھیں اور عمل کرنے کی کوشش کریں:

کھانے کی کوئی بھی چیز ہو تو اسے سنت پاک کے مطابق کھانے سے سنت کی ادائیگی کا ثواب بھی ملے گا اور جسم کی صحت کے لیے فائدہ مند بھی رہے گا۔

(1)۔ کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو (یعنی ہاتھ دھونا) کرنے سے محتاجی دور ہو جاتی ہے۔ کھانے سے پہلے جو ہاتھ دھوئیں انہیں کسی چیز سے خشک نہ کریں اور بعد میں کپڑے سے خشک کر سکتے ہیں۔

(2)۔ کھانا مل کر کھائیں، مل کر کھانا کھانے سے برکت پیدا ہوتی ہے۔ (ابن ماجہ)

(3)۔ کھانا کھانے سے قبل بسم اللہ شریف پڑھیں، اگر آغاز میں بسم اللہ شریف پڑھنا بھول جائے تو کھانے کے دوران جب بھی یاد آئے، 'بسم اللہ اولہ وآخرہ' پڑھ لیں۔

(4)۔ کھانا کھانے کے لیے بیٹھنے کی ایک سنت یہ ہے کہ سیدھا گھٹنا کھڑا کریں اور الٹا پاؤں بچھا کر اُس پر بیٹھ جائیں۔

(5)۔ کھانا کھانے کے لیے جب بھی بیٹھیں، جوتا اتار لیں۔

(6)۔ کھانا زمین پر سنت طریقے سے بیٹھ کر کھائیں، میز، کرسی پر کھانا خاص نصاریٰ کا طریقہ ہے اور حدیث پاک ہے کہ جو جن کی مشابہت اختیار کرے گا، اُنہی میں سے ہوگا۔

(7)۔ کھانا صرف سیدھے ہاتھ سے کھائیں، یعنی دائیں ہاتھ سے ہی لقمہ توڑیں اور دائیں ہاتھ سے ہی کھائیں۔ الٹے ہاتھ سے کھانا شیطان کا طریقہ ہے۔

(8)۔ رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے برتن میں کھانا پسند فرمایا ہے، اس کے علاوہ کانچ، تانبے اور لکڑی کے برتن میں بھی کھایا ہے۔

(9)۔ برتن میں ضرورت کے مطابق کھانا ڈالیں۔

(10)۔ آپس میں مل کر کھائیں کیونکہ مسلمان کے جوٹھے میں شفا ہے۔

(11)۔ کھانا صرف ایک طرف سے کھائیں، برتن میں چاروں طرف ہاتھ نہ پھیریں، لیکن اگر ایک ہی برتن میں مختلف انواع کے کھانے موجود ہوں تو پھر جائز ہے۔ جیسے کسی بڑے تھال میں ایک طرف زردہ ہو، دوسری طرف پلاؤ اور تیسری طرف کھیر ہو تو جائز ہے۔

(12)۔ سالن میں مکھی گر جائے تو اسکو ڈبو کر باہر نکالیں۔ کیونکہ مکھی شفا والا پَر اوپر رکھتی ہے ڈوبنے نہیں دیتی، اور بیماری والا پَر ڈبو دیتی ہے، لہٰذا اُس کے دونوں پَر ڈبو دیں تاکہ بیماری رفع ہو جائے۔

(13)۔ تین انگلیوں سے کھانا سنت ہے اور پانچ انگلیوں سے کھانا گنواروں کا طریقہ ہے۔

(14)۔ ایک انگلی کے ساتھ کھانا ناپسندیدگی والا کام ہے، دو انگلیوں سے کھانا تکبر کرنے والوں کا شیوہ ہے اور تین انگلیوں سے کھانا سنت ہے اور ان سے زیادہ کے ساتھ کھانا بہت ہی برا ہے۔

(15)۔ چھری کانٹوں اور چمچے کے ساتھ کھانا خلاف سنت ہے اور نقصان دہ بھی۔

(16)۔ گری ہوئی روٹی اٹھا کر کھالینا سنت ہے۔

(17)۔ کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا سنت ہے، اللہ تعالیٰ اُس کو دنیا و آخرت میں آسودہ (یعنی سیَر) رکھتا ہے۔

(18)۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے اور چاندی کے برتن میں کھانا اور پینا منع فرمایا ہے۔

(19)۔ کھانے کے برتن کو صاف کرنے کا حکم ہے، کہ نامعلوم کھانے کے کس حصے میں زیادہ برکت رکھی گئی ہے۔

(20)۔ کھانے کے بعد جو برتن کو صاف کرتا ہے، برتن اُس کے لیے دعائے مغفرت کرتا ہے۔

(21)۔ کھانے کے بعد جو شخص برتن میں پانی ڈال کر پی لے اور اُسے صاف کرے، اُس کو چالیس غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کیا جائے گا۔

(22)۔ کھانے کے بعد خلال کرتے ہوئے جو شخص دانتوں میں سے لکڑی (خلال) کے ذریعے کھانے کے ذرے نکالے وہ پھینک دے یعنی تھوک دے اور جو زبان سے نکالے تو وہ نگل لے۔

(23)۔ کھانے کے وقت اگر روٹی دستر خوان پر آ گئی تو سالن کا انتظار کیے بغیر کھانا شروع کر دیں۔

(24)۔ اول آخر نمک یا نمکین چیز کھائیں تو ستر بیماریاں دور ہوں گی۔

(25) کھانے پر کسی قسم کا عیب نہ لگائیں، مثلاً یہ نہ کہیں کہ اس میں لذت نہیں، کچا رہ گیا ہے، پھیکا ہے وغیرہ وغیرہ، پسند ہے تو کھالیں ورنہ خاموشی سے ہاتھ روک لیں۔

(26)۔ کھانا نہ بہت گرم کھائیں اور نہ ہی زیادہ ٹھنڈا کھائیں۔

(27)۔ چھوٹے چھوٹے لقمے کھائیں اور اچھی طرح چبا کر کھائیں، جلدی جلدی نگل لینے سے انسان کی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔

(28)۔ کھانا کھاتے ہوئے اپنے کھانے پر توجہ دیں، دوسروں کے لقمے نہ تاڑیں۔

(29)۔ کھانے کے بعد کاغذ سے ہاتھ نہ پونچھیں۔

(30)۔ کھانے کا آخری حصہ (کھرچن) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پسند فرمایا ہے۔

(31)۔ کھانے کا اختتام اُس وقت ہی کر دیں جب تھوڑی بھوک باقی ہو، یا بھوک کے تین حصے کریں ایک حصہ روٹی کے لیے، دوسرا پانی کے لیے اور تیسرا خالی چھوڑ دیں۔

(32)۔ دوپہر کے کھانے کے بعد قیلولہ فائدہ مند ہے اور شام کے کھانے کے بعد تھوڑی دیر پیدل ضرور چلیں۔

(33)۔ کھانے کے بعد مسواک کرنا دو کمسن غلام آزاد کرنے سے زیادہ ثواب ہے۔

(34)۔ کھانے کے بعد ہاتھ دھو کر صرف تولیے یا کپڑے سے صاف کریں کیونکہ پہنے ہوئے کپڑے سے ہاتھ منہ پونچھنے والے کا حافظہ کمزور پڑ جاتا ہے۔

(35)۔ کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ O

ترجمہ: اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمانوں میں سے بنایا۔

ھدایات برائے سالانہ عرس مبارک

ہر سال 28-27 فروری کی تاریخ حضرت کرمانوالہ شریف کے مریدین کے لیے ایک یادگار تجدیدِ عہد کے دن کی اہمیت رکھتی ہے۔ سالانہ عرس مبارک کے موقعہ پر جملہ مریدین اپنے پیرومرشد کے عشق ومحبت میں سرشار ایک روحانی کیف وسرور کے لیے دربار عالیہ پر حاضر ہوتے ہیں۔ اس یادگار دن پر سارے ناطے توڑ کر روحانی رشتہ ''پیر بھائی'' بیلی کا رشتہ باقی رہ جاتا ہے۔ عجب محبت، پیار اور بھائی چارے کی فضا قائم ہو جاتی ہے۔ مزید سب سے بڑھ کر سارا سال جو معاشرے کی برائیوں میں گھرے رہتے ہیں۔ اور دلوں پر میل اور زنگ جم جاتا ہے۔ دل میں عشق رسول ﷺ کی شمع مدھم پڑ جاتی ہے اور خون میں حرارت کم ہو جاتی ہے۔ اس دن اس آستانہ کی ''روحانی ورکشاپ'' میں آکر دل ودماغ اور روح وجان کو نئی تازگی ملتی ہے۔ ایک عجب لذت آشنائی اور عشق ومحبت کی حرارت سے نئی روحانی اور اسلامی زندگی کا آغاز ہوتا ہے۔ ان تمام روح پرور نکات کے پیشِ نظر ہماری ذمہ داری بڑھ جاتی ہے۔ ہمیں دوسرے مریدین اور بیلیوں کی نسبت زیادہ حصول رحمت وبرکت کی کوشش کرنی چاہیے۔

سالانہ عرس مبارک کی بھرپور تیاریوں کا آغاز ہو چکا ہے۔ اس سلسلے میں آپ کو خصوصی ہدایات دی جا رہی ہیں۔ ان پر فوری عملدرآمد کروائیں۔ تمام ضلعی خادم اپنے ضلع کے تمام تحصیل وعلاقہ خادم ''مرکز میلاد'' کو ہنگامی خط لکھ کر اجلاس بلائیں اور درج ذیل ہدایات سے آگاہ کریں۔

☆۔ سالانہ عرس مبارک مؤرخہ 28-27 فروری 2002ء بروز بدھ، جمعرات دربارِ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف اوکاڑہ منعقد ہو رہا ہے۔ جس سے ہر خاص وعام کو آگاہ کرنے کے لیے بھرپور تشہیر کریں۔ اہم سڑکوں، چوکوں، بازاروں اور مسجدوں میں کپڑے کے بینرز، اسٹیکرز، ہاتھ سے لکھ کر چارٹ، بورڈ اور دیواروں پر لکھائی کروائیں۔

☆۔ اخبارات میں اپنے مرکز میلاد کی طرف سے خبر جاری کریں ۔اور اخبارات کو مضامین لکھ کر ارسال کریں۔تمام مساجد میں اعلانات کروائیں۔

☆۔ تمام بیلی مل جل کر بس اور ویگن لے کر اکٹھے ہو کر آئیں۔

☆۔ عرس مبارک میں باوضو، پانچ کلی ٹوپی ، پگڑی ،اور سفید لباس پہن کر باادب شریک ہوں۔

☆۔ تمام بیلی ہر صورت میں اپنے ضلع کا دورہ کریں اور ہر ''مرکز میلاد''یا''مرکز تبلیغ'' پر جا کر ''عرس مبارک'' میں قبلہ پیر جی کی طرف سے شرکت کی دعوتِ عام دیں ۔سالانہ عرس مبارک کے موقعہ پر ڈیوٹی کی خدمت سرانجام دینے کے لیے ہر ضلع سے کم از کم (10) بیلی تیار کر کے بمعہ فہرست 27 فروری تک بھیج دیں۔

☆۔ اپنے ضلع کے اجلاس اور ضلع کے دورے میں مکمل شیڈول، تفصیل اور تاریخ سے بیلیوں کو آگاہ کریں۔

☆۔ تمام خادم اپنے علاقہ/ گاؤں وغیرہ کے بیلیوں کا ہنگامی اجلاس بلائیں ۔ضلعی/تحصیل خادم صدارت کریں اور دربارِ عالیہ سے ملنے والی ہدایات سے آگاہ کریں۔اور عمل درآمد کروائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تبلیغ کے معانی

تبلیغ

ت	سے مراد	تکالیف آئیں گی
ب	سے مراد	برداشت کرنا
ل	سے مراد	لگے رہنا
ی	سے مراد	یقین کے ساتھ
غ	سے مراد	غیب سے مدد کی جائے گی

دعوت و تبلیغ کے معمولات

● مقررہ دن اپنے قریبی مرکز تبلیغ پر علی الصبح پہنچ جائیں۔ ● سفید لباس، پانچ کلی ٹوپی، سفید پگڑی اورحسب ضرورت کرایہ آپ کے پاس موجود ہو۔ ● مقررہ وقت پر ''امیر مرکز تبلیغ'' تلاوت قرآن پاک اورنعت شریف سے محفل میلاد کا آغاز کرے، مبلغین کی حاضری لگائے اور اجتماعی تجدید عہد کیا جائے۔ ● مجلس صفہ میں مبلغ بیلیوں کو برابر تقسیم کر دیا جائے، ہر ماہ کا نیا تبلیغی بیان اور مقررہ دینی مسائل یاد اور درست کروائے جائیں اوراس تربیتی نصاب میں سے بیانات پڑھنے کی ہدایت کی جائے۔

● آخر میں دو گھنٹے بعد صلوٰۃ وسلام اور دعا پر مجلس اختتام پذیر کی جائے اور وفود روانہ کیے جائیں۔

● مقررہ مرکز میلاد یا علاقہ میں پہنچنے پر خادم مرکز میلاد، پیر بھائیوں یا ہم عقیدہ بیلیوں سے رابطہ قائم کر کے مسجد میں اعلان کروائیں کہ حضرت کرمانوالہ شریف سے ایک تبلیغی و دعوتی وفد خصوصی پیغام لے کر آیا ہے، تمام اہل علاقہ خصوصاً پیر بھائی بیلیوں سے اپیل ہے کہ مرکز میلاد دیا .... مسجد میں تشریف لائیں

● علاقہ بھر میں دورہ کریں، گھر گھر جا کر اور تمام دکانداروں کو سالانہ محفل میلاد کا دعوت نامہ یا دعوتی و تبلیغی بیان یا قریبی جگہ پر محفل میلاد میں شرکت کی دعوت دیں۔ اس دوران نہ کسی سے بحث مباحثہ کریں اور نہ کسی سے کچھ کھائیں پیئیں۔ ● مقررہ وقت پر محفل میلاد کا آغاز تلاوت قرآن پاک و نعت شریف سے کریں، اس کے بعد گھر میں میلاد کی برکات اور دعوت و تبلیغ کے لیے ایک دن وقف کرنے کی دعوت یا ماہانہ اصلاحی بیان پڑھ کر سنائیں۔ آخر میں صلوٰۃ وسلام کے تین اشعار، ختم شریف اور دعا مانگی جائے۔

● دعوتی و تبلیغی سلسلے میں شامل ہونے کے لیے بیلیوں کو گھر سے نکلنے، قریبی مرکز تبلیغ پر جانے کی دعوت و ترغیب دیں اور وعدہ یا ارادہ کرنے والے بیلیوں کے نام و پتہ نوٹ کریں اور عہد نامہ تبلیغ پُر کروائیں۔

● اوراد و وظائف حضرت صاحب کرمانوالے رحمۃ اللہ علیہ کے طریقہ کے مطابق سرانجام دیں۔

☆ ہر نماز کے بعد اول آخر گیارہ مرتبہ درودِ پاک بمعہ بسم اللہ شریف گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔

☆ بعد نماز مغرب دوزانو اور مؤدب کچھ دیر بیٹھے رہیں۔ قبل جماعت نماز عشاء حضرت صاحب کرمانوالے رحمۃ اللہ علیہ کے طریقہ کے مطابق درودِ پاک پڑھیں۔

☆ بوقت صبح ۱۲ نوافل تہجد دو، دو کر کے پڑھیں، پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ تہجد ادا کرنے کے بعد پانچ سو مرتبہ درودِ پاک پڑھیں۔

عہد نامہ دعوت و تبلیغ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ——————— صلی اللہ علیٰ حبیبہٖ محمدٍ و آلہٖ وسلم

میں ——————— ولد ———————

حلفیہ عہد کرتا ہوں کہ دین اسلام کی سربلندی اور فروغِ عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے:

1 ☆ ہر ماہ کم از کم ——— دن اور ربیع الاوّل شریف میں تین دن مکمل وقف کروں گا۔

2 ☆ زندگی بھر نماز پنجگانہ، نوافل تہجد، بکثرت درود پاک، ذکر الٰہی اور شریعت کی پابندی کرنے کی پوری کوشش کروں گا۔

3 ☆ زندگی بھر عظمتِ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم و ناموسِ صحابہ و اہل بیت پاک و شان اولیاء اللہ کے تحفظ اور پاسداری کے لیے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کروں گا اور گستاخ، منافقین اور کفار سے جان و مال سے جہاد کے لیے کوشاں رہوں گا۔

4 ☆ تبلیغِ دین کے لیے تکالیف برداشت کروں گا اور اپنے ساتھ ظلم و زیادتی پر کوئی غصہ یا انتقام نہیں لوں گا بلکہ درگزر کرتے ہوئے ایثار و قربانی، صبر و تحمل اور ہمیشہ اعلیٰ کردار اور اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ نئے مبلغ دعوت و تبلیغ بنانے کی پوری کوشش کروں گا۔

5 ☆ مرکز کی تمام ہدایات کی پابندی کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں اخلاص سے سرانجام دینے کی پوری کوشش کروں گا اور دربار شریف سے جو ''امیر تبلیغ'' مقرر کیا جائے گا، اس کی اطاعت و فرمانبرداری اپنے آپ پر لازم سمجھوں گا۔

6 ☆ ہر ماہ دعوتی و تبلیغی دورے پر جانے سے پہلے اس عہد کو تین مرتبہ بغور پڑھوں گا اور زندگی بھر تمام دنیاوی امور پر اس عہد کو فوقیت دوں گا۔

7 ☆ اصلاح و تربیت کے سالانہ اجتماع محفل میلاد مؤرخہ 14-15 ربیع الاول اور سالانہ عرس مبارک 27-28 فروری میں اس عہد کی اجتماعی تجدید کے لیے شرکت کیا کروں گا اور ہر ماہ گھر پر ماہانہ محفل میلاد پاک منعقد کیا کروں گا۔

8 ☆ میں حضرت کرمانوالہ شریف کے اغراض و مقاصد اور دعوتی و تبلیغی مشن سے مکمل اتفاق کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ بطفیل حبیب پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھے اس عہد کو عمر بھر پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)